Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

نمبر ۱۴ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۳۴ء جلد ۲۶

حصہ اوّل

خلاصہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

(۱)	منظوری تجاویز حسابات و قواعد اکاؤنٹ وغیرہ (مرتبہ صاحب فائننس سکریٹری بہادر)	۷	۷	تقرر رام پرتاب گپتا معیدہ اسٹینوگرافری پوسٹ منظوری	۸
		۶	۸	تصحیح نامہ قواعد انتخاب میونسپلٹی	//
(۲)	منظوری نصب ٹیلیفون بہ امپیریل بنک شاخ رامپور	//	۹	رخصت کپتان صاحبزادہ سید اصغر علیخاں بہادر سپرنٹنڈنٹ	۹
(۳)	معافی قرضہ دنگی میاں عبد الباری	۷	۱۰	تقرر و تبادل مجسٹریٹ صاحبان	//
(۴)	منظوری نسبت مرتب کئے جانے قواعد اپیل متعلق تنزلی و معطلی و برخاستگی	//	۱۱	طلبی نقشہ جات بہ صیغہ فائننس	۹ و ۱۰
(۵)	منظوری مرمت قواعد رخصت ملازمان	۷			
(۶)	منظوری برقراری سلسلہ ملازمت عبد الحکیم خاں موٹر ڈرائیور	۸			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

روبکار

۲۲ مارچ ۱۹۳۲ء

رپورٹ صاحب فائننس سکریٹری بہادر مع رائے صاحب ریونیو منسٹر بہادر پیش ہوئی۔ کونسل سے طے پایا کہ:۔

۱۔ محکمۂ مال کا وہ عملہ جس کا تعلق عام حسابات آمدنی سے ہے صیغۂ فائننس میں تبدیل کیا جائے اور اسی سلسلہ میں ایک جدید آسامی اکاؤنٹنٹ بمشاہرہ پچاس روپیہ ماہوار آمدنی کی جانچ کے لئے منظور کیجاتی ہے۔

(۲) موجودات ریاست واسٹاک کی جانچ وحسابی تکمیل کے لئے صیغۂ فائنانس سے مناسب فارم تجویز کئے جائیں جس کے مطابق سکریٹری صاحبان متعلقہ اپنے اپنے محکمہ جات کی موجودات کی جانچ فرماکر ایک صحیح اور مصدقہ فہرست مرتب فرمائیں اور اُن کی ایک نقل فائننس آفس میں بھیجدیں۔ اگر اس کام میں کسی قسم کی امداد کی ضرورت محسوس ہو تو اس بارہ میں صیغۂ فائننس سے تحریک کیجائے۔

(۳) مسودہ جات قواعد تنخواہ گیری وآڈٹ وخزانہ کے ازسرنو مرتب کرکے پیش کئے جائیں۔

(۴) قواعد رخصت وپنشن میں بھی ضروری ترمیمات کیجائیں اور امداد کے مسودہ پیش کئے جائیں مذکورہ امور کو انجام دینے کی غرض سے دنیز صیغۂ فائنانس کے عملہ آمد کی اصلاح میں امداد کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ کا تقرر جدید بمشاہرہ ایک سو پچیس روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔ مگر یہ تقرر ممبر سلکشن بورڈ کے مشورہ کے بعد عمل میں آئے گا۔

(۵) ہر دو تقررات مذکورہ کے لئے روپیہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر اپنے صیغہ جات کے بجٹ سے نکالیں گے۔ تاکہ مجموعی طور سے بجٹ ریاست پر کوئی بار مزید نہ پڑے

(۶) سروس ریکارڈ کی تکمیل وتصحیح صیغہ جات میں فوراً فوراً کیجائے۔ اور سروس ریکارڈ کے فارم صیغۂ فائننس سے تجویز کئے جائیں جس کے مطابق صیغہ جات میں عملدرآمد ہوگا۔

(۷) شعبۂ جانچ وطریق ادائیگی کے بارہ میں رپورٹ صاحب فائننس سکریٹری بہادر منظور کیجاتی ہے۔ اور نیز صاحب فائننس سکریٹری بہادر کے نام سے بینک میں ایک اکاؤنٹ کھولا جانا منظور کیا جاتا ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

کاغذات بغرض اجرائے احکام سررشتۂ متعلقہ کو مرسل ہوں ایک نقل مع نقل رپورٹ صاحب فائننس سکریٹری بہادر درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

بخدمت شریف جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر

جناب من۔

مندرجہ ذیل چند تجاویز بسلوبی کار سرکار کے لحاظ سے پیش کیجاتی ہیں جو قابل منظوری ہیں۔ اگر جناب کو بھی اتفاق ہو تو براہ مہربانی کارروائی ضروری فرمائی جائے۔

اس امر میں بالکل شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ ریاست میں آمدنی اور اوس کے حسابات کی جانچ آڈٹ سے نہیں ہوتی عام طور پر صیغہ جات ریاست کی آمدنی کا حساب محکمۂ مال میں مرتب ہوتا ہے اور اس محکمہ کا تعلق بھی صیغۂ مال سے ہی اکاؤنٹ آفس کو جاتا ہے اگر ضرورت کسی صیغہ کے اعداد آمدنی معلوم ہونے کی پیش آتی ہے تو محکمۂ مال سے دریافت کرنا ہوتا ہے اکاؤنٹ آفس کا جہانتک تعلق ہے صرف حسابات مصارف کی جانچ سے ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ محکمۂ مال کا یہ عملہ جس کا تعلق حسابات آمدنی سے ہے اکاؤنٹ آفس میں تبدیل ہو جائے۔ تاکہ کار سرکار اچھی طرح باقاعدہ انجام پاتا رہے۔ جناب سکریٹری صاحب فینانس سے اس عملہ کے متعلق استمزاج کر لیا گیا ہے۔ جناب صاحب کو اس تجویز سے کلیۃً اتفاق ہے کونسل سے حکم منظوری صادر فرمایا جائے۔ اسی سلسلہ میں اسکا بھی اظہار ضروری ہے کہ کسی صیغہ کے نفس آمدنی کی جانچ ابتک نہیں ہوتی کہ کس قدر آمدنی واجب ہے اسمیں سے کس قدر صیغہ نے وصول کی۔ کس قدر وصول نہیں ہو سکی۔ اس قسم کی جانچ کا بھی ہونا ضروری ہے تاکہ صیغہ جات آمدنی کی جانچ آیندہ کیجائے جس کا نتیجہ مفاد سرکاری ہے اسکے لئے دیگر حسابات آمدنی کی یکجائی طور پر مرتب ہونے کے لئے ایک جدید شخص کے تقرر کی ضرورت ہوگی جو اکاؤنٹنٹ صیغۂ آمدنی کے نام سے موسوم ہوگا۔ جسکی تنخواہ کا تعین پچاس روپیہ ہو جائے تو مناسب ہے۔

یہ اکاؤنٹنٹ مع دو ایک عملہ موجودہ کے اہلکاروں کے جو کام میں جا کر بھی جانچ آمدنی مذکورہ بالا کیا کریگا۔

اکاؤنٹ آفس (خزانہ)

جب میں نے خزانہ کا چارج لیا تھا تو ڈبل وسنگل لاک دونوں ایک ہی چیز سمجھے جاتے تھے روزروز کو ڈبل لاک سمجھا جاتا تھا۔ رد کر دیا اور گماشتۂ اسٹامپ جنمیں سے ہر ایک کی دو ہزار روپیہ کی ضمانت تھی سنگل اور ڈبل لاک دونوں ان کی تحویل میں تھے صرف نقدی والے کی ایک چابی سپرنٹنڈنٹ اکاؤنٹ آفس کے پاس تھی۔ اسٹامپ کے متعلق بھی یہی صورت تھی کہ پچاس ہزار روپیہ کی مالیت کا اسٹامپ جو ڈبل لاک میں تھا محض گماشتۂ اسٹامپ کے تحویل میں تھا بہرحال اب انتظام کر دیا گیا ہے کوئی گماشتہ ایک وقت میں دو ہزار روپیہ سے زائد اپنی تحویل میں اپنی تعداد ضمانت سے متجاوز رقم واسٹامپ نہیں رکھ سکتا۔ ڈبل لاک کی دوسری چابی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کے پاس رہتی ہے قبل ازیں حسابات روزمرہ اکاؤنٹ آفس کی جانچ وتکمیل بھی نہیں ہوتی تھی۔ اب سپرنٹنڈنٹ اور صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل فرداً فرداً حساب کی جانچ کرتے ہیں۔ اس کے بعد رجسٹر میرے معائنہ کے لئے پیش ہوتا ہے ڈبل وسنگل لاک کے جداگانہ رجسٹر جاری کرا دیے گئے ہیں اسی سلسلہ میں اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ منشی شیام بہاری اکاؤنٹنٹ جنرل کی ضمانت نہیں ہے اور ایک عرصہ سے وہ بلا ضمانت کے کام کر رہے ہیں۔

موجودات واسٹاک

موجودات واسٹاک کی جانچ آڈٹ سے نہیں ہوتی جیسا کہ

ہونے کی بیحد ضرورت ہے ایسی حالت میں کہ جانچ نہیں ہوتی یہ معلومات نہیں ہو سکتے کہ کس جنس کا اسٹاک اور اشیاء موجودات خراب ہو رہی ہیں یا ضائع ہو چکیں یا کام میں لائی جا رہی ہیں، کب خریدی گئی تھیں کس شرح سے خریدی گئی تھی اور اب کیا قیمت لی جا رہی ہے بشدید ضرورت ہے کہ شرح و قیمت اشیاء قائم کیجائے تاریخ خرید کا اندراج ہو تا کہ قبل از وقت خارج نہ کردیجائیں۔ اس کا بھی اطمینان کیا جائے کہ مناسب نگہداشت کا بندوبست ہے کہ نہیں قیمتی موجودات کی (علاوہ جواہر خانہ جس کی کیفیت جداگانہ ہے) جانچ بھی اس موقع پر کہ ہز ہائنس حضور پُر نور دام اقبالہم وملکہم یورپ تشریف لے گئے ہیں ہو جانا مناسب ہے۔ کیونکہ علاوہ اس موقع کے آئندہ ایسا موقع نہیں مل سکیگا جو ان مقامات کی جانچ ہو سکے بیگما محلی سے بھی ۷ مارچ ۱۹۳۳ء کو حکم جانچ مقامی ہو چکا ہے اسلئے اس کام کا انجام دیا جانا ضروری ہے صاحب چیف انجینیر بہادر تعمیرات اور صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ سے اس جانچ کے متعلق تبادلۂ خیالات کرلیا گیا ہے۔ دونوں صاحب متفق ہیں اور جناب سامی سے ان جملہ امور کی بابت گفتگو ہو چکی ہے۔ جناب کو بھی اتفاق ہے مناسب ہوگا کہ سکریٹری صاحبان متعلقہ اپنے محکمہ جات کی موجودات کی جانچ فرما کر ایک صحیح اور مصدقہ فہرست مرتب فرما کر ایک نقل فائنانس آفس میں بھیجدیں۔

کوڈیا قانون

اب تک کوئی ایسا جامع قانون بخشیگری و آڈٹ و خزانہ مرتب نہیں ہوا جو موجودہ صورت کار کی جانچ میں سہولت بہم پہونچا سکے۔ دستورالعمل بخشیگری و آڈٹ ایک مدت دراز کے مرتبہ ہیں جنمیں ابتدائے اجرا سے اسوقت تک کوئی ترمیم نہیں ہوئی۔ مناسب وقت نہ ہونے کی وجہ سے ان کا عدم وجود برابر ہے اس لئے اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ایک جامع قانون بھی جملہ ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے مرتب کیا جائے۔ قواعد سفر خرچ اور قواعد رخصت بھی محتاج ترمیم ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ کام بھی اہمیت سے خالی نہیں۔ جانچ مقامی مذکورہ بالا اور ترتیب قانون دو ایسے مراحل ہیں جو بظاہر موجودہ اسٹاف سے سرانجام نہیں پا سکتے۔ اس کام کے لئے ایک سپرنٹنڈنٹ کے تقرر کی ضرورت ہوگی۔ جو اکاؤنٹنٹ آفس (ل۔آ) سے مانگا جائیگا۔ اور علاوہ ترتیب قوانین کے اور کاموں میں بھی مدد دے گا۔

صیغہ کی موجودہ حالات پر نظر کرتے ہوئے ایک سال کے لئے ایسے شخص کی شدید ضرورت ہے۔ کونسل کی منظوری کے بعد تقرر کی بابت تجویز کی جائے گی۔

اور صرفہ بجٹ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے صیغہ جات متعلقہ سے نکالا جائے گا۔

سروس ریکارڈ

مذکورہ بالا تجاویز کے سلسلہ میں سروس ریکارڈ کی حالت کا اظہار بھی غیر ضروری نہ ہوگا۔ سروس ریکارڈ کی لسٹ غیر مرتب طور پر ابتر ہے ہزاروں احکام قابل اندراج کا اندراج نہیں۔ اس بنا پر اسکو سروس ریکارڈ نہیں کہا جا سکتا۔ اور نہ اسپر اعتماد کیا جا سکتا۔ سروس ریکارڈ کے ساتھ نقشہ رخصت استحقاقی و بحصہ رخصت نہیں وہ اب از سر نو تیار کرکے سروس شیٹ میں منسلک کرنا ہوں گے بغیر اس تکمیل کے قواعد رخصت کے اجرا نہ ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ کسی ملازم کی رخصت محسوب یا رخصت کی متعلقہ معلومات نہ ہونے کے سبب سے قواعد کی پابندی سختی کے ساتھ نہیں کرائی جا سکتی۔ اس ریکارڈ کی بھی اصلاح کرائی جائے گی تب کہیں باقاعدگی ریکارڈ ہوگی۔ اگر کونسل کے نزدیک اصلاح سروس ریکارڈ مناسب ہو تو یہ ضروری ہے کہ صیغہ جات متعلق کو حکم دیا جائے کہ اپنے اپنے صیغہ کی سروس بکیں مکمل کریں۔

شعبہ جانچ

مختلف صیغہ جات میں جو اشیاء ضرورت سرکاری سے خریدی جاتی ہیں انکی قیمت کی جانچ آڈٹ سے کرائی جاتی ہے صرف اسی قدر پر اکتفا نہیں کیا جاتا کہ آڈٹ محض ان معاملات میں صیغہ جات کی امداد کرے بلکہ شرح جانچ کردہ پر سامان سب دستخط فراہم کرنے کی ذمہ داری بھی آڈٹ پر عائد کی جاتی ہے یہ صورت دوسری کسی جگہ گورنمنٹ میں رائج نہیں ہے صحیح نرخ مقرر کرنے کی ذمہ داری صیغہ کی ہے۔ آڈٹ کا منشا نرخہائے مقررہ کی جانچ کرنا ہے کہ اس امر کا اطمینان کرے کہ عام طور پر زیادہ نرخ تو نہیں دیئے جا رہے ہیں ذمہ داری ہر صورت سے محکمہ متعلقہ کی ہونا چاہیے۔ افسران صیغہ کا فرض ہے کہ نہایت چھان بین کے بعد نرخ وقیمت مقرر کرنے کی ذمہ داری لیں۔ اور جب کبھی کسی معقول مقدار میں خریدہ مطلوب ہو تو ٹنڈر دو کونسل کی غلطی کے بعد خریداری ہوا کرے۔ جہاں تک ممکن ہو خریدہ مقامی ہو تاکہ مقامی دستکاری وصنعت وحرفت کو فروغ ہو۔ دفاتر کے استعمال میں زیادہ قیمتی اشیاء سے پرہیز رکھا جائے۔ آڈٹ اس قسم کی جانچ میں کافی توجہ رکھے گا۔ بکثرت استعمال ہونیوالی ضروری وغیر معمولی یا گراں خریدشدہ اشیاء کی جانچ اگر مناسب ہوگا۔ تو کوٹیشن اور نرخ کی فہرست نہیں طلب کرکے کریگا۔ اگر گراں نرخ دیکھے جائنگے تو اس معاملہ کی فوری اطلاع افسر صیغہ کو دی جائے گی تاکہ جو کارروائی مناسب ہو عمل میں لائی جائے۔

ادائگی

ادائگی کے متعلق کوئی باقاعدہ عمل نہیں ہے۔ ذریعہ چیک بھی ہوتی ہے ڈرافٹ حاصل کرکے بھی کیجاتی ہے۔ خزانہ سے نقدی میں بھی ہوتی ہے۔ ادائگی صاحب اکونٹنٹ جنرل بھی کرتے ہیں۔ افسران صیغہ بھی کرتے ہیں۔ جابجا تعداد رقم منصرمان بھی کرتے ہیں۔ خواہ رقم اندرون شہر ادا کیجاتے یا بیرون جات کو بھیجی جائے۔ خواہ ادائگی بعد ختم کام ہو یا پیشگی جس کا نتیجہ بے انتہا حسابی مشکلات نیز باقاعدہ اندرونی جانچ کی گئی ہے۔ اس قسم کے واقعات بھی علم میں آتے ہیں۔ جنمیں ایک ہی وقت میں دفتر جناب اکاونٹنٹ جنرل اور صیغہ متعلقہ نے ایک ہی حساب کی بابت ادائگی کی مکرر ادائگی ہوئی۔ اس طرح ایسے واقعات بھی مشاہدے میں آتے ہیں کہ جنمیں صیغہ جات متعلقہ نے کمپنیوں کو پیشگی ادائگی مدات کے محصول نزدات سے رقم ادا کردی اور بعد ازاں اکاونٹ آفس کو ادائگی کے لئے بھیجا گیا۔ اکثر کمپنیاں جو ریاست سے کاروبار کرتی ہیں دوہرا

نفع کے لئے نہایت ادا کرتے ہیں۔ اور انکی یافتنی رقوم کی صحیح تعداد کا اطمینان کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ مختلف اشخاص کمپنیوں کے مطالبات کی جزوی ادائگی کر دیتے ہیں بہرحال اب مناسب ہوگا۔ کہ حسب ذیل طریقہ پر عملدرآمد ہو۔

(۱) قلیل رقوم کی ادائگی صیغہ متعلقہ اپنی نزد ذات سے منتقل کر سکتا ہے۔ جن کا حساب ایک ماہ کی میعاد کے اندر خزانہ بھیجنا لازمی ہوگا

(۲) بقیہ کل رقوم کی ادائگی صیغہ فائنانس سے ہو۔ سو روپے اور اس سے زائد رقم کی ادائگی ذریعہ چک براہ راست بنک سے کیجائے۔ اس سے کم رقوم کی ادائگی حسب معمول خزانے سے ہو۔ حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کی ذات خاص و متعلقین کے مصارف اس قاعدہ سے مستثنیٰ رہیں گے۔ اور اس قسم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہر وقت خزانہ میں کافی رقم محفوظ رہے گی۔ اصل چک موجودہ صورت میں صاحب پریسیڈنٹ بہادر و ریونیو منسٹر صاحب بہادر کے دستخطوں سے جاری ہونگے۔ اس اجرا شدہ چک میں سے جو رقم خزانے سے ادائیگی کے لئے ضروری متصور ہوگی۔ وہ بصورت نقدی حاصل کر لی جائے گی بقیہ رقم صاحب فائننس سکریٹری بہادر کے نام بنک میں جمع کر دی جائے گی۔

بیرونجات کی کمپنیوں کو ادائگی بصورت ڈرافٹ اس حساب سے کیجائے گی۔ اور مقامی طور پر بھی سو روپیہ سے زائد کی ادائگی بصورت چک ہوا کرے گی۔ اس انتظام سے خزانہ کی ذمہ داری بھی کم ہوجائے گی جس کی ضرورت ضمانت کی عدم موجودگی کی صورت میں زیادہ واضح ہے مزید براں چک ایک رسید ہوگی اور بنکنگ سے مطابقت اسبت زیادہ تعداد میں رقم بار بار لانے کی ضرورت بھی جاتی رہے گی تمام اشخاص جن کا لین دین سو روپے سے زائد ہو بمقابلہ نقدی یا نوٹوں کے چک کو ترجیح دیتے ہیں۔

اس طریقہ کے جلد جاری ہونے کی ضرورت ہے۔ اور وہ بات جو اسکو عملی صورت میں لا سکتی ہے صرف اس قدر ہے کہ صاحب فائننس سکریٹری بہادر کو بنک میں اپنے حساب کھولنے کی اجازت عطا فرمائی جائے جس میں بدستور صاحب پریسیڈنٹ بہادر و صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے دستخطوں سے جاری ہوا کریگا۔ یہ تجاویز باب منظوری کونسل میں پیش کی گئی ہیں ضرورت ہے کہ کام جلد سے جلد شروع کیا جا سکے

نیاز مند، دستخط صاحب فائننس سکریٹری بہادر

۲۴ر مارچ ۱۹۳۲ء

حکم

کاغذات متعلقہ نصب ٹیلیفون امپیریل بنک شاخ رامپور کونسل میں پیش ہوئے حسب رائے صاحب ریونیو منسٹر بہادر کونسل منظور کرتی ہے کہ مثل ریلوے اسٹیشن اور ڈاکخانہ کے بنک سے بھی مصارف نصب اور سالانہ کرایہ نہ لیجائے۔

لہذا حکم ہوا کہ

حکم ہذا بغرض اجرائے احکام ضابطہ برشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم: — واقع ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء

کاغذات قرضہ نقدی میاں غلام باری مبلغ تین سو روپیہ پیش ہوئے۔ منجملہ مبلغ تین سو روپیہ کے ایک سو اٹھالیس روپیہ آٹھ آنہ تین پائی باقی ہیں۔ صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ میاں غلام باری کو پچیس روپیہ ماہانہ جو حضور پرنور سے ملتے تھے۔ وہ مسدود ہو گئے۔ ادائے قرضہ کا کوئی ذریعہ نہیں ہے اور آدمی گوشہ نشین اور متوکل ہیں۔ بقیہ قرضہ معاف فرما دیا جائے۔ کونسل کو اس رائے سے اتفاق ہے طے پایا کہ بقیہ قرضہ یکصد اٹھالیس روپیہ آٹھ آنہ تین پائی معاف کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

روبکار: — واقع ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء

حسب تحریر صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کونسل منظور کرتی ہے کہ ملازمان ریاست کی ترقی و تنزل اور برخاستگی کے بارہ میں قواعد مرتب کئے جائیں۔ اور سزا کے خلاف اپیل کا اختیار سروس سلکشن بورڈ کو دیا جائے ان قواعد کے مرتب کرنے کیلئے حسب ذیل کمیٹی مقرر کیجاتی ہے۔

مسٹر حسین منظم علیخان بہادر جوڈیشل منسٹر بہادر۔ — صدر

مسٹر جسٹس رگھونندن کشور بہادر۔ — ممبر

مسٹر محمد جمیل صاحب بہادر فائنانس سکریٹری — ممبر

کمیٹی مذکور امور مصرحہ بالا کے متعلق مفصل طور پر قواعد وضع کر کے اجلاس کونسل میں پیش کرے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر بغرض اجرائے احکام سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

حکم: — واقع ۲۲ مارچ ۱۹۳۳ء

ترمیم قواعد رخصت مرتبہ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر دربارہ رخصت اتفاقیہ ملازمان ریاست مجریہ جولائی ۱۹۳۲ء کی کونسل سے منظوری دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل حکم ہذا مع ترمیم درج گزٹ کیجائے۔ (دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

ترمیم قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور مجریہ جولائی ۱۹۳۲ء

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد رخصت ملازمان ریاست رامپور مجریہ جولائی ۱۹۳۲ء میں ترمیم کیجائے۔ لہذا حسب ذیل حکم صادر کیا جاتا ہے

دفعہ [illegible] کی پہلی سطر میں بعد الفاظ رخصت اتفاقیہ مل سکتی ہے۔ حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

(الف)۔ جملہ افسران مجاز اپنے ماتحتوں کو حسب ضرورت بلحاظ اپنے اختیارات کے خواہ یکمشت میں پورے دس روز کی یا اس سے کم کی رخصت اتفاقیہ دے سکتے ہیں۔

(ب) اور بعد الفاظ جملہ افسران لفظ "ملازمان" قلمزد کیا جائے۔

(دستخط صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر)

حکم

۲۴ مارچ ۱۹۳۳ء

شعبۂ تحریر صاحب حساب، درسی مولد خشتر بہادر متضمن تحریر صاحب سپرنٹنڈنٹ موٹر گراج دربارہ برقراری سلسلۂ ملازمت مسمے عبدالحکیم خان ہیڈ ڈرائیور موٹر گراج مشاہرہ ماہواری پچیس روپیہ جو ۱۳ جولائی ۱۹۳۲ء کو موقوف ہو کر ۶ جولائی ۱۹۳۲ء کو بحال ہوا ہے اور تاریخ یوم ملازمت سے علاحدہ رہا ہے۔

حکم

حسب سفارش صاحب بادس مولد خشتر بہادر عبدالحکیم خان موٹر ڈرائیور کا سلسلۂ ملازمت سابقہ برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملیگی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتۂ متعلقہ کو مرسل ہوں۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم

واقع ۲۵ مارچ ۱۹۳۳ء

نظری رپورٹ منصرم ملازمان متعلقہ صاحب ڈپٹی سکریٹری دربارہ استصواب جرائے احکام تقرری رام پرتاب گپتا بعہدہ "اسٹینوگرافر" محکمہ پولیس (جو صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے تجویز کیا ہے)

حکم

رام پرتاب گپتا کے تقرر کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ ڈپٹی سکریٹری صاحب متعلقہ کے پاس مرسل ہوں۔

[illegible]

رام پرتاب گپتا کا تقرر بعہدہ اسٹینوگرافر [illegible] سے بمشاہرہ تیس روپیہ [illegible] ماہوار [illegible]

ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے کیا ہے بابت متعلقہ احکام جاری ہوں۔ خزانچی پولیس مطلع ہوں۔ اصل واپس پولیس ہو۔ ۲۶ مارچ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس

روبکار:-

واقع ۲۹ مارچ ۱۹۳۳ء

قواعد انتخاب میونسپلٹی کے دیکھنے سے واضح ہو کہ قاعدہ (۴۳) میں کچھ عبارت غلط طبع ہو گئی ہے جس سے رائے دہندگان کو غلط فہمی پیدا ہونے کا اندیشہ ہے لہذا ضروری ہے کہ ایک تصحیح نامہ قاعدہ مذکور کا شائع کیا جائے

قاعدہ ۴۳ حسب ذیل الفاظ میں شائع کیا جائے

"ہر ایسی چٹھی ناجائز ہو گی جس پر حسب ضابطہ نشان نہ ہو یا جس میں ایک سے زیادہ امیدواروں کے لئے ووٹ دیے گئے ہوں۔ یا جس پر کوئی ایسا نشان بنایا گیا ہو جس سے ووٹ دینے والا بعد میں پہچانا جا سکے۔"

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ سررشتہ متعلقہ کو مرسل ہو۔ ایک نقل ۳۰ مارچ ۱۹۳۳ء کے گزٹ میں شائع ہو۔ اصل روبکار بعد اجرائے کونسل میں پیش کیا جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم

واقع ۲۵ مارچ ۱۹۲۳ء

بذریعہ تحریر صاحب آنریری منشی بھوپال در موسومہ صاحب چیف منشی بھوپال دربارہ منظوری رخصت تائیدہ معلوم ہوا کہ کپتان صاحبزادہ سید اصغر علی خاں بہادر فرسٹ رائیڈ رضا انفنٹری بغرض روانگی دہلی۔

بضرورت تجی

حکم

کپتان صاحبزادہ سید اصغر علی خاں بہادر فرسٹ رائیڈ رضا انفنٹری کی دس یوم کی رخصت منظور ہے۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

آرمی رجسٹر کو ان تیرہ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

کاغذات صاحب ڈپٹی سکریٹری صیغہ کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ دربار کونسل

حکم

واقع ۲۹ مارچ ۱۹۲۳ء

کچھ عرصہ سے تنخواہ دار مجسٹریٹان درجہ اول کی تعداد کم کی ہے۔ اور جوئے ایک جج مجسٹریٹ درجہ دوم کو عارضی درجہ اول کے اختیارات دے دئیے گئے تھے۔ جسکی وجہ سے جج کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا بنظر مناسب حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:

(۱) مجید علی خاں صاحب چیف مجسٹریٹ بحیثیت سول جج بجائے مولوی علاء الحق قائمقام سول جج معہدہ سول جج تبدیل ہوں۔

(۲) مولوی علاء الحق قائمقام سول جج اپنی اصلی تنخواہ پر بحیثیت مجسٹریٹ درجہ اول واپس ہوں۔

(۳) منشی عبدالرحمن خاں آنریری مجسٹریٹ اپنی آنریری جگہ پر بحیثیت آنریری مجسٹریٹ درجہ دوم مسرنچ واپس ہوں۔

(۴) وجیہ اللہ خاں صاحب ایل۔ سی۔ ایس۔ ریٹائرڈ ناظم مال موجودہ تنخواہ پر محکمہ جوڈیشل کو بحیثیت مجسٹریٹ تبدیل ہوں۔

(۵) بجائے وجیہ اللہ خاں صاحب۔ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کسی دوسرے تجربہ کار شخص کو بحیثیت ناظم تجویز کرکے نام پیش کریں جو وقت تک کہ ناظم کا تقرر ہو وجیہ اللہ خاں صاحب ناظم کے فرائض کی بجا آوری نگرانی کریں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدارت سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ دیگر نقل ... کونسل ...

دستخط صاحب پریسیڈنٹ دربار کونسل

حکم

واقع ۲۹ مارچ ۱۹۲۳ء

صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج فائنینس کی تجویز ہے کہ کاغذات نقشہ جات مطلوبہ و دیگر رجسٹر دفتر حساب فائننس سکریٹری بھوپال مورخہ ۱۰ مارچ تمام صیغہ جات سے ۱۰ اپریل ۱۹۲۳ء سے قبل صیغہ فائننس میں پہونچ جائیں۔

سال حال کے بجٹ کے اختتام کا زمانہ قریب ہے اب تک دستور رہا ہے کہ باقیماندہ رقوم کے خرچ کئے جانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور غیر ضروری مصارف کیلئے منتقلی وغیرہ کی کارروائی ہوتی ہے۔ امسال امید کیجاتی ہے کہ جملہ منسٹر صاحبان اپنے اپنے صیغوں میں کوشش اس امر کی کریں کہ جس قدر روپیہ بچایا جا سکتا ہے وہ بچایا جائے۔ اور کوئی خرچ جدید نہ پڑے اور سال حال کے متعلق کوئی خرچ

آیندہ سال کے بجٹ کے اوپر بار ڈالنے والا نہ کیا جاوے۔
نہ آیندہ سال کے بجٹ کے متعلق کوئی ذمہ داری عائد کیجاوے
اس معاملہ میں جملہ منسٹر صاحبان اپنے اپنے صیغہ جات کے
ذمہ دار ہیں۔

صاحب فائننس سکریٹری — ۱۰ اپریل کو اگر کسی صیغہ سے
نقشہ جات نہ پہونچیں یا غلط پہونچیں تو رپورٹ کریں۔ حکم ہذا
درج گزٹ ہو۔ اور جملہ منسٹر صاحبان و سکریٹری صاحبان
کی خدمت میں نقل ضروری فوراً بھیجدیا جاوے۔

سررشتہ صدر سے فوراً احکام جاری ہوں۔
دستخط جناب پریسیڈنٹ صاحب کونسل